الشُّرطِی

خَرَجَتْ أُسْرَةُ مَاجِدٍ تُشَاهِدُ الْمَدِيْنَةَ. لِأَنَّهَا حَضَرَتْهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ، فَمَرُّوْا بِشَوَارِعِ الْمَدِيْنَةِ الْوَاسِعَةِ، وَ مُنْتَزَهَاتِهَا الْجَمِيْلَةِ وَ وَصَلُوْا اِلٰى مَيْدَانٍ فَسِيْحٍ يَقِفُ فِيْهِ الشُّرْطِيُّ فِی حُلَّتِهِ الْبَيْضَاءِ بِوِسَامَاتٍ خَاصَّةٍ فَجَرَى الْحَدِيْثُ الْآتِی بَيْنَهُمْ.

مَاجِد : اَلشُّرْطَةُ مُهِمَّتُهَا عَظِيْمَةٌ وَ وَظِيْفَتُهَا شَاقَّةٌ فَاِنَّهَا تُنَظِّمُ حَرَكَةَ الْمُرُوْرِ فِی الشَّوَارِعِ وَ الْمَيَادِيْنِ وَتُحَافِظُ عَلَى الْاَمْنِ فِی الْبِلَادِ هٰذَا شُرْطِيٌّ مِنْ شُرْطَةِ الْمُرُوْرِ.

فَهِيْم : فِی يَدِهٖ صَفَّارَةٌ وَ هُوَ يَدُوْرُ يَمِيْنًا وَ شِمَالاً.

مَاجِد : حِيْنَ يَأْذَنُ الشُّرْطِيُّ بِالْمُرُوْرِ فَيَنْفَخُ فِی الصَّفَّارَةِ وَ يُشِيْرُ بِالْيَدِ لِيَسْتَطِيْعَ الْمَارُّوْنَ الْعُبُوْرَ.

فَهِيْم : وَ لِمَاذَا وَقَفَ السَّائِرُوْنَ الْآنَ ؟

مَاجِد : اَلنُّوْرُ الْاَحْمَرُ اَمَامَ السَّائِرِيْنَ، وَبَعْدَ قَلِيْلٍ يَظْهَرُ النُّوْرُ الْاَخْضَرُ فَيَعْبُرُوْنَ.

فَهِيْم : السَّيَّارَاتُ وَالْعَرَبَاتُ تَمْضِیْ فِی طَرِيْقِهَا.

مَاجِد : اَلطَّرِيقُ اَمَامَهَا مَفْتُوحٌ، لِذٰلِکَ هِیَ لَمْ تَقِفْ.

فَهِيْم : اِنْطَفَأَ النُّوْرُ الْاَحْمَرُ وَ ظَهَرَ النُّوْرُ الْاَخْضَرُ وَ نَفَخَ الشُّرْطِیُّ فِیْ صَفَّارَتِهٖ.

مَاجِد : اَلْآنَ تَقِفُ السَّيَّارَاتُ وَالعَرَبَاتُ، وَ يَعْبُرُ السَّائِرُوْنَ بِنِظَامٍ وَّ هُدُوْءٍ.

فَهِيْم : اَلشُّرْطِیُّ رَجُلٌ نَشِيْطٌ مُتَيَقِّظٌ، لَا يَغْفُلُ عَنْ اَدَاءِ مُهِمَّتِهٖ وَ مُهِمَّتُهٗ كَمُهِمَّةِ الْخَفِيْرِ فِی الْقَرْيَةِ.

مَاجِد : نَعَمْ، اَلشُّرْطَةُ سَاهِرُوْنَ عَلَى الْاَمْنِ فِی الْمُدُنِ، وَ الْخُفَرَاءُ سَاهِرُوْنَ عَلَى الْاَمْنِ فِی الْقَرْيَةِ.

(القراۃ الرشیدۃ)

اسرۃ	—	خاندان
تشاھَدَ	—	اس نے مشاہدہ کیا، دیکھا
حضرت	—	وہ آئی، حاضر ہوئی
اوّل مرّۃٍ	—	پہلی مرتبہ
مروا	—	وہ لوگ گزرے
شوارع	—	سڑک (شارع کی جمع)
المدینۃ (مُدُن)	—	شہر
منتزھۃ	—	پارک
فسیح	—	کشادہ، وسیع

يقف	وہ کھڑا ہوتا ہے یا ہوگا
جرى الحديث	گفتگو شروع ہوئی
الآتى	آنے والا
مهمّةٌ	ذمہ داری
وظيفةٌ	ڈیوٹی
شاقةٌ	مشکل
تنظّمُ	وہ منظم کرتا ہے یا کرے گا، کنٹرول کرتا ہے
حركةُ المرورِ	ٹریفک
الميادين	میدان (میدان کی جمع)
تحافظ	وہ حفاظت کرتی ہے یا کرے گی
شرطة المرور	ٹریفک پولس
يأذن	وہ اجازت دیتا ہے یا دے گا
صفارةٌ	سیٹی
يدورُ	وہ گھومتا ہے یا گھومے گا، چکر لگاتا ہے یا لگائے گا
يميناً و شمالاً	دائیں بائیں
ينفخ فى الصفارة	وہ سیٹی بجاتا ہے
العبور	کروس کرنا، گزرنا
المارون	گزرنے والے
السائرون	چلنے والے
النور الاحمر	ریڈ لائٹ، لال بتی
النور الاخضر	گرین لائٹ، ہری بتی

السّيارات – کاریں، موٹر

العربات – سائیکلیں

انطفأ – بجھ گیا، گل ہو گیا

ظهر – ظاہر ہوا، روشن ہوا

هدوءٌ – سکون

متيقظ – بیدار

لا يغفل – وہ غفلت نہیں کرتا ہے

الخفير – چوکیدار

ساهرون – جاگنے والے، بیدار

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے

۱– لماذا خرجت أسرة ساجدٍ ؟

۲– من أين مرّوا ؟

۳– الى أين وصلوا ؟

۴– كيف وظيفة الشرطة ؟

۵– من يحافظ على الأمن في البلاد ؟

۶– ما في يدِ الشرطيّ ؟

٧- لأی شئ النور الأحمر؟

٨- ماذا يفعل المارّون بعد ما يظهر النور الأخضر؟

٩- ما هی وظيفة الخفير؟

ماجد کے گھر والے خوبصورت پارکوں میں پہنچے۔
انھوں نے ایک ٹریفک پولس کو سفید لباس میں دیکھا۔
پولس کی ڈیوٹی بہت سخت ہے۔
وہ سڑکوں پر ٹریفک کنٹرول کرتا ہے۔
اور ملک میں امان بنائے رکھتا ہے۔
لال بتی (روشنی) مسافر کو روکنے کی علامت ہے۔
پولس والا چست اور بیدار آدمی ہوتا ہے۔
پولس شہروں میں امن کے لیے جاگتی رہتی ہے۔
کیا تم راستہ کے اصول پر دھیان دیتے ہو؟

الفاظ	معانی	جملے
تشاهد	....	....
مرّوا	....	....

شوارع ....

المدينة ....

وظيفة ....

تحافظ ....

شرطة المرور ....

١- کس قسم کی پولس کو عربی میں شرطی کہتے ہیں؟

٢- ماجد نے شرطی کو کس رنگ کے لباس میں دیکھا؟

٣- سڑکوں پر ٹریفک پولس کی کیا اہمیت ہے؟

٤- چوکیدار گاؤں میں کیا کرتا ہے؟

١- الشرطي في حلية الحمراء. (   )

٢- الشرطي وظيفتها سهلة. (   )

٣- في يد شرطي المرور بندوقية. (   )

٤- الشرطي رجل كسلان نائم. (   )

٥- يقف السائرون امام النور الاحمر. (   )

☆☆☆

نَشِيدُ الوَطَنِ

نحنُ اولادٌ صغار　　جِدُّنا مثلُ الكبار
و نَهضَنا للفخار　　انه داب الخيار
فرضنا حفظ الوطن　　حيدرآباد الدّكن
عن شرور والفتن　　انها خير السكن
ديننا دين السلام　　ليس فيه من خصام
فيه درسٌ للانام　　للمحبّة والوئام
نطلب العز التمام　　بين اقوام عظام
ما لنا خوف الانام　　انه داب الكرام
نسأل اللّٰه الكريم　　انه الرّبّ الرحيم
بيننا الصلح العميم
ذالك الفوز العظيم

(منهاج ٢)

حلِ لغات

نشیدُ الوطن — قومی ترانہ

الاولاد — لڑکے

جِدٌّ — کوشش

نهضٌ — اٹھ کھڑا ہونا

فخار — فخر، ناز

داب — طریقہ

الاخیار — باعزت لوگ، اچھے لوگ

حفظٌ — حفاظت

الفتن — (فتنة کی جمع) فتنہ

السکن — رہنے کی جگہ

دین السلام — سلامتی کا مذہب

خصام — جھگڑا، اختلاف

انام — مخلوق

الوئام — ہم آہنگی

اقوام عظامٌ — بڑی قومیں

الصلح العمیم — عام صلح

الفوز العظیم — بڑی کامیابی

مشق

۱۔ من جده مثل الكبار؟

۲۔ لای شی نهض الاولاد؟

۳۔ ای شی داب الخبار؟

۴۔ ما هو فرضنا؟

۵۔ كيف ديننا؟

۶۔ هل فی ديننا خصام؟

۷۔ ای شی يطلب الاولاد؟

۸۔ ای درس فی الدين للناس؟

۹۔ ما هو دعاء الاولاد؟

شر و رو فتن سے وطن کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔

ہمارا دین سلامتی کا دین ہے۔

ہمارا دین لڑائی جھگڑے کی اجازت نہیں دیتا۔

بچے مکمل عزت کے طالب ہیں۔

چھوٹے بچوں کی محنت بڑوں کی طرح ہے۔

ہندوستان بہترین مقام ہے۔

ہندوستان کیوں بہترین مقام ہے؟

کیا تم کو اپنے وطن سے محبت ہے؟

دیننا .... الإسلام.

فیه درس ....

.... حفظ الوطن.

الله .... الخیار.

ما لنا .... الانام.

بینا .... العمیم.

ذالک .... العظیم.

(۴) اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۵) آپ کا وطن سب سے اچھا کیوں ہے؟ سات جملے عربی میں لکھیے۔

(۶) اس نظم کے پانچ اشعار زبانی یاد کریں۔

☆☆☆

ادب المعاشرة

أُسلک مع الناس الأدب   تـرَ من الدّهر العجب

ولا تـطـاول بـنشبٍ   ولاتـفـاخِـرْ بنَسب

الـعـزُّ فـی الأمـانةِ   و الـكـيسُ فی الفطانة

لا تـغـضـبِ الـجـليسَا   لا تـوحِـش الأنيسا

لا تـكـثِـرِ الـعـتـابا   تُـنـفِّـرِ الأصحابا

فـكـثـرةُ الـمـعـاتبَة   تـدعـو الـى الـمجانبة

و إن حَـلـلـتَ مجلساً   يـبن سـراة رُؤسـا

فـاقـصِـد رِضا الجماعةِ   و كُـن غـلامَ الـطّـاعةِ

و قُـل مِـن الـكـلامِ   مـا راق بـالـمـقـامِ

كـرائـقِ الاشـعـارِ   و طـيّـبِ الاخـبـارِ

والـرُکْ كـلام السفَلَةِ   والـنـكـتَ الـمبتذَلَة

ولا تكن ملحاحاً واجتنبِ المزاحا

فكثرةُ المجُون

نوعٌ من الجنون

(القراءة الراشدة، ج ۲)

حل لغات:

المعاشرة	–	معاشرہ، طریقۂ زندگی، رہن سہن
أُسلُکْ	–	رہو، سلوک کرو
ترَ	–	تم دیکھو گے
الدهر	–	زمانہ
عجب	–	انوکھا
لا تطاول	–	مت لمبے بنو، فخر کرو، گردن اونچی کرو
نشب	–	دولت، جائداد
لا تفاخر	–	مت فخر کرو
نَسبٌ	–	خاندانی رشتہ، نسب
العزُّ	–	عزت
الكيس	–	عقلمندی
فطانة	–	ذہانت
لا تَغضب	–	مت غصہ کرو
الجليس	–	ہم نشیں

لا توحش	–	مت وحشت زدہ کرو
الانیس	–	دوست
لا تکثر	–	مت زیادہ کرو
العتاب	–	ڈانٹ پھٹکار
تنفّر	–	نفرت دلاؤ
الاصحاب (جمع صاحب)	–	دوست
المعاتبة	–	ڈانٹ پھٹکار، بازپرس
المجانبة	–	تنہائی
خللت	–	تم داخل ہوئے
سُراة	–	سردار
رؤس	–	سردار، سر (رأس کی جمع)
اقصد	–	ارادہ کرو
رضاء	–	خوشنودی
الجماعة	–	جماعت
غلام الطاعة	–	فرمانبردار لڑکا
راق	–	مناسب، دلچسپ
رائقٌ	–	خوشگوار، دلچسپ
کلام السفلة	–	گھٹیا بات، بے وقوفانہ گفتگو
النکت المبتذلةُ	–	گھٹیا موشگافیاں
ملحاح	–	ضدی، چمٹنے والا
المزاح	–	مذاق

المجون	—	بے حیائی، مخول کرنا
نوعٌ (جمع انواع)	—	قسم
الجنون	—	پاگل پن

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱۔ هل الغضب على الجليس من الادب؟

۲۔ كيف تسلكون مع الناس؟

۳۔ هل الفخر بالنسب او بالعلم؟

۴۔ اىّ شي يدعو الى المجانبة؟

۵۔ كيف حللت فى المجلس؟

۶۔ هل العزة فى الخيانة؟

۷۔ ما جزاء الامانة؟

۸۔ اىّ شي نوع من الجنون؟

(۲) درج ذیل اشعار کی ترتیب صحیح کیجیے۔

ولا تطاول بنشبٍ   ترَ من الدّهر العجب

ولا تفاخِرُ بنَسب   أُسلک مع الناس الأدب

ABSOL
EL SOLUTION

لا تكثِرِ العتابا لا توحِش الأنيسا

فاقصد رضا الجماعة وكن غلام الطاعة

اترُكْ كلام السِفْلَةِ تدعو الى المجانبة

فكثرة المعاتبة ونكت المتبذلة

(۳) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	معانی	جملے
لا تغضب	....	....
تنفر	....	....
حللت	....	....
قل	....	....
ماراق	....	....
العز	....	....
الكيس	....	....
تطاول	....	....
المزاح	....	....

(۴) اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

(۵) اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

☆☆☆

غرور الدنيا

تقولُ ليس الماجدُ　　ألا القنوعُ الزاهدُ
فما أعزَّ من قنعَ　　وما أذلَّ مَن طمعَ
دُنياكُمْ حبيبَة　　بحسنِها والطيبَةُ
لكنّها غدّارة　　خدّاعةٌ غرّارَة
ليس لها حبيبٌ　　زوالُها قريبٌ
ملولةٌ حوّالة　　ليس لها أمانة
تفرّق الأحبابا　　تشتّتُ الأترابا
حربٌ لمَن سالمَها　　تمَلُّ من لازمها
عزيزها ذليلُ　　كثيرُها قليلُ
وصالُها عناءُ　　صُدودُها بلاءُ
يحظى بها الجُهّالُ　　وينعمُ الأنذالُ
يشقَى بها اللبيبُ
ويتعبُ الأديبُ

(ابو العتاهيه)

حل لغات :

تقول	–	تو کہتا ہے، وہ کہتی ہے
قنوع	–	قناعت کرنے والا
قنِعَ	–	قناعت کی
طمِع	–	اس نے لالچ کیا
حبيبة	–	محبوبہ، پسندیدہ
غدّارة	–	دھوکہ دینے والی
خدّاعة	–	فریب دینے والی
ملولة	–	اُکتا جانے والی
خوانة	–	خیانت کرنے والی
تفرق	–	جدائی ڈال دیتی ہے
تشتت	–	بکھیر دیتی ہے
حرب	–	جنگ
سالم	–	اس نے مصالحت کی
لازم	–	اس نے لازم پکڑا
وصال	–	ملنا
عناء	–	تھکن
صدود	–	منہ پھیرنا
يحظى	–	خوش بخت ہونا
جُهّال	–	اَن پڑھ، نادان (جاهل کی جمع)
الانذال	–	حقیر وکمتر لوگ (نذل کی جمع)

يشقى	-	محروم ہوتا ہے
لبيب	-	عقلمند
يتعب	-	تھکتا ہے

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱- من الماجد فی الدنیا؟

۲- لایّ شیءٍ الدنیا حبیبة؟

۳- ما هی صفات الدنیا؟

۴- من یفرِّق الاحباب؟

۵- هل صاحب الدنیا عزیز؟

۶- هل فی وصالها عناءٌ؟

۷- کیف تجد صدودها؟

۸- من یحظیٰ بالدنیا؟

۹- ومن یشقی بها؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

دنیا میں جس نے قناعت کی وہ باعزت ہے۔

اور جس نے دنیا کی لالچ کی وہ ذلیل ہوا۔
دنیا اپنی خوبصورتی کی وجہ سے محبوب ہے۔
لیکن وہ دھوکہ باز اور غدار ہے۔
دنیا دوستوں میں افتراق پیدا کرتی ہے۔
دنیا حاصل کرنے میں مشقت ہے۔
دنیا سے محرومی مصیبت ہے۔
دنیا سے نادان فائدہ اٹھاتے ہیں۔
عقلندوں کے لیے دنیا میں تکلیف ہے۔

(۳) اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔
(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
حبیب	....	....
تفرّق	....	....
زوال	....	....
الطّیبة	....	....
صدود	....	....
یشقی	....	....
امانة	....	....

طمعَ ....

الماجد ....

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱- دنیا میں عزت کس چیز سے ملتی ہے؟

۲- انسان کی ذلت کا سبب کیا ہے؟

۳- دنیا انسان کو کیوں محبوب ہے؟

۴- دنیا کی حقیقت کیا ہے؟

(۶) "غرور الدنیا" نظم کو یاد کیجیے۔

(۷) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

فما أعزَّ ...... قنعَ   وما أذلَّ مَن ......

ليس ...... حبيبٌ   زوالُها ......

يحظى بها .... الأنذالُ

☆☆☆

كِتَابِی

خیر اصحابی کتابی	لیس فیه من معابی
نصحه لی کل حین	نافع فی کل باب
فیه لهوی و لعبی	و سوالی و جوابی
ذاک لی خیر صدیق	فی حضوری و غیابی
و انیسی و جلیسی	و رفیقی فی صعابی
و له فضل کبیر	ما لهذا من حساب
فاصحبوه کل حین	انه خیر صحابی

فی جلوس و قیام

و ذهاب و ایاب

(المنتخبات من النثر والنظم، حیدرآباد)

لغات :

خیر	–	بھلائی، بہترین
اصحاب (صاحب کی جمع)	–	دوست، ساتھی
معایب	–	عیب، خامی
نُصُحٌ (نصیحۃ کی جمع)	–	نصیحت
حُضُوری	–	موجودگی
غیابی	–	غیر حاضری
انیسٌ	–	غم گسار، دوست
جلیس (جمع جلساء)	–	ہم نشیں، دوست
رفیق (جمع رفقاء)	–	دوست
صعابی (واحد صعب)	–	مشکل گھڑی
اصحبوہ	–	اس کی صحبت اختیار کرو
ایاب	–	آنا، واپسی

۱– من خیر صدیق؟

۲– ای شی نافع فی کل باب؟

۳- ای شیء رفیقک فی السفر والحضر؟

۴- من له الفضل الکبیر؟

۵- بماذا ینصح الشاعر الطلاب؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

کتاب بہترین ساتھی ہے۔

محمد ﷺ بہترین رسول ہیں۔

اسلامی تعلیم بہترین تعلیم ہے۔

پڑھنا بہترین عادت ہے۔

عمل علم سے بہتر ہے۔

عمل عالم کے لیے ضروری ہے۔

(۳) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) نشان لگائیے۔

۱- الکتاب خیر انیس. ( )

۲- الکتاب شر رفیق. ( )

۳- الکتاب غیر نافع. ( )

۴- للکتاب فضل کبیر. ( )

۵- لا تصحب الکتاب. ( )

(۴) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱- ذاک لی .... صدیق.

۲- نافع فی .... باب.

۳- و رفیقی فی ....

۴- فاصبحوہ .... حین.

۵- و ذھاب ر ....

(۲) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

☆☆☆

L SOLU

اَلْمُصَنِّفُوْنَ وَ اَحْوَالُهُمْ

(مصنّفین اور ان کے حالات)

ابوالعتاہیہ

ابوالعتاہیہ کا پورا نام اسمٰعیل بن قاسم بن سوید ہے۔ کنیت ابواسحٰق اور لقب ابوالعتاہیہ ہے۔ ۱۳۰ھ میں عین التمر نامی ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ آپ کے آباء واجداد کا پیشہ مٹکے بنانا تھا۔ چنانچہ کوفہ میں اپنا خاندانی پیشہ سیکھا اور خود بھی مٹکے بنانے لگے۔ پھر خود ہی بازار میں ان مٹکوں کو فروخت بھی کرنے لگے۔

ابوالعتاہیہ کو شاعری کا بہت شوق اور ادب سے گہری دلچسپی تھی، وہ اثنائے گفتگو بھی اس انداز میں اشعار کہہ جاتے کہ لوگ اسے نثر ہی سمجھتے، وہ خود ہی کہتے ہیں کہ "اگر میں چاہوں کہ اپنی ہر بات شعر میں کہوں تو یہ میرے لیے مشکل نہیں ہے"۔ ابوالعتاہیہ اپنے وقت کے بلند پایہ شاعر تھے۔ رشید کے زمانہ میں انھوں نے شاعری چھوڑ دی؛ لیکن رشید کے مجبور کرنے پر پھر سے شاعری شروع کر دی اور ان کے مصاحب خاص بن گئے۔ رشید نے پچاس ہزار درہم ان کا وظیفہ مقرر کر دیا۔ انھوں نے شاعری کے ہر صنف میں بلند پایہ نمونے پیش کیے۔ ۲۱۱ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

(ملخص: تاریخ ادب عربی حسن زیات)

وحید الزماں کیرانوی

(۱۹۳۰ء - ۱۹۹۵ء)

مولانا وحید الزماں کیرانوی ۱۷ر فروری ۱۹۳۰ء کو ضلع مظفر نگر یوپی کے مشہور قصبہ کیرانہ کے ایک ممتاز علمی خانوادہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام مولانا مسیح الزماں تھا۔ ابتدائی تعلیم کیرانہ میں ہوئی۔ ۱۹۴۶ء میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے حیدرآباد تشریف لے گئے۔ اور ۱۹۵۲ء میں دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی اور ۱۹۶۳ء میں وہیں عربی ادب کے استاد مقرر ہوئے۔ اور آپ کی ادارت میں عربی مجلّہ "دعوة الحق" کا اجراعمل میں آیا۔ بعد کو پندرہ روزہ "الداعی" کے مدیر بنائے گئے۔ آپ دارالعلوم کے انتظامی امور سے بھی ایک عرصہ تک وابستہ رہے۔ ۱۴ر ذیقعدہ ۱۴۱۵ھ مطابق ۱۵ر اپریل ۱۹۹۵ء کو دہلی میں وفات پائی۔ اور مزار قاسمی دیوبند میں مدفون ہوئے۔

مولانا کیرانوی عربی ادب کے ممتاز ادیب اور کثیر التصانیف اہل قلم تھے۔ ان کی مشہور تالیفات میں القاموس الجدید (اردو عربی، عربی اردو لغت) القاموس الوحید (دو جلدیں) القاموس الاصطلاحی، نفحة الادب، القرأة الواضحه (۳ جلدیں)، تقسیم الهند والمسلمون فی الجمهورية الهنديه وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

(ملخص: وہ کوہ کن کی بات - نور عالم خلیل الامینی)

سید ابوالحسن علی ندوی

(۱۹۱۴-۱۹۹۹ء)

سید ابوالحسن علی ندوی، جو عرف عام میں علی میاں کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں عربی زبان کے بلند پایہ ادیب، ممتاز مؤرخ، عظیم مفکر اور عربی و اردو کے ممتاز اور کثیر التصانیف مصنف تھے۔ ان کی کتابوں کا امتیاز دلکش اسلوب تحریر، حسین انداز تعبیر، قیمتی مواد اور مترادفات کی کثرت کے ساتھ ان کا خوبصورت اور رواں استعمال ہے۔ مولانا علی میاں دنیا کے ان چیدہ مصنفین میں سے ایک ہیں، جن کی کتابوں کو بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ مولانا کا اصل میدان عربی تھا۔ اس لیے ان کی زیادہ تر کتابیں اصلاً عربی میں ہیں، جن میں سے متعدد کتابیں ہندوستان اور عالم عرب میں داخلِ نصاب ہیں۔ القراءة الراشدہ (تین جلدوں میں) بچوں کی تربیت واصلاح اور زبان کی تدریس کے لیے نہایت مفید اور دلچسپ کتاب ہے۔ ان کی اس کتاب سے ایک مضمون شامل درس ہے۔ مولانا کی حیات و خدمات سے متعلق تفصیل درسی کتاب ''عربی زبان و ادب کی تاریخ'' میں تذکرہ مشاہیر کے تحت درج ہے۔

علی عمر مصری

(۱۸۷۰ء-۱۹۳۱ء)

علی عمر مصری ۱۲۸۷ھ مطابق ۱۸۷۰ء میں الباجور کے اطراف میں پیدا ہوئے۔ قاہرہ پھر برطانیہ میں تعلیم حاصل کی۔ حصول تعلیم سے فراغت کے بعد مسند تدریس پر فائز ہوئے۔ انھوں نے مصر کی معروف ومشہور تحریک "الحركة الوطنية" میں سرگرم حصہ لیا۔ اور اسی جرم کے پاداش میں ۱۹۱۹ء میں جلاوطن کر دیے گئے۔ ایک عرصہ تک جلاوطنی کی زندگی گزارنے کے بعد وزارت تعلیم کے انسپکٹر مقرر کیے گئے۔ اور اس عہدے پر فائز رہتے ہوئے کارہائے نمایاں انجام دیے۔ علی عمر مصری نے ایک فعال اور کامیاب زندگی گزارنے کے بعد قاہرہ میں ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹۳۱ء میں وفات پائی۔ آپ کی تصنیفات میں "هداية المدرس في التربية والتعليم" وغیرہ ہیں۔

(الاعلام للزرکلی، ج ۴)

شفیق احمد ندوی

پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد ندوی موجودہ زمانہ کے عربی زبان کے مشہور ادیبوں میں شمار ہوتے ہیں
ابتدائی تعلیم کے بعد دار العلوم ندوۃ العلما لکھنؤ سے اکتساب فیض کیا، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے عربی زبا
میں ایم.اے. اور پی ایچ.ڈی. کی ڈگری حاصل کی۔ سوڈان کی راجدھانی خرطوم میں بھی انھیں ایک مدت تک
رہنے کا موقع ملا۔ عرب دنیا سے بھی تعلق رہا اور براہِ راست اہل عرب سے استفادہ کیا، جس کی وجہ
لسانی ثقافت بہت مضبوط ہوگئی۔ علم وفن کے مختلف چشموں سے اکتساب کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ
کے شعبۂ عربی میں تدریس کی ذمہ داری سنبھالی اور مختلف مرحلوں سے گزرتے ہوئے صدر شعبہ
منصب پر بھی فائز ہوئے۔

عربی زبان میں متعدد مضامین آپ کے قلم سے ظہور پذیر ہو کر مقبولیت عام حاصل کر چکے ہیں
زبان وقواعد کی رعایت کے ساتھ بچوں کی عربی تعلیم کے لیے آپ کی تصنیف اللغة العربية الوظ
عمدہ تصنیف ہے جس کے مطالعہ سے طلبا اپنی اصلاح و درستگی کا کام بخوبی انجام دے سکتے ہیں۔

وَندے ماترم

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَل یَج شیتلام،

شسیے شیام لام ماتَرم

وَندے ماتَرم!!

شُوبھرجیوتسنا پلکِت یامنیم،

پھُل کوسومِت دُرم دَل شُوبھنیم

سُوہاسنیم سومدھر بھاسنیم،

سُوکھدام وردام ماتَرم!!

وَندے ماتَرم!!

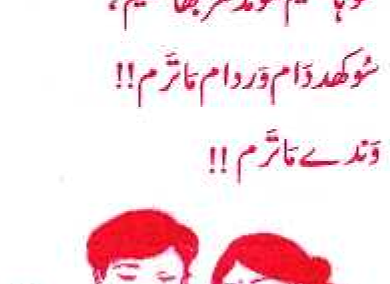

AL-AZHARUL - ARABIA
(Arabic Textbook for Class-IX)

قومی ترانہ

جن گن من ادھینا یک جے ہے بھارت بھاگیہ ودھاتا

پنجاب سندھ گجرات مراٹھا، دراوڑ اُتکل، بنگ

وندھیہ ہماچل، یمونا گنگا، اُچھل جل دھی ترنگ

تو شبھ نامے جاگے، تو شبھ آشش مانگے

گاہے تو جے گاتھا

جن گن من ادھینا یک جے، ہے بھارت بھاگیہ ودھاتا

جے، ہے، جے، ہے، جے، ہے! جے، جے، جے، ہے!!

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PAT

बिहार स्टेट टेक्स्टबुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, बुद्ध मार्ग, पटना–1
BIHAR STATE TEXTBOOK PUBLISHING CORPORATION LTD., BUDH MARG, PATNA-1

आवरण मुद्रण : जे० एम० डी० प्रेस, पटना–6